میں اور کوئی درمیان میں۔ احادیث نبویؐ کا حوالہ بھی درج کیا جائے۔ مولانا محترم اس کے اہتمام پر زور دیا کرتے تھے۔ ضمنی سرخیوں میں قلابین کا اہتمام غیرضروری ہے۔ یہ کتاب ایک طرح کی رہنما کتاب ہے اس لیے آخر میں اشاریہ ہونا چاہیے تاکہ مستقبل میں مولانا کی کتب مرتب کرتے وقت یہ نمونہ ایک معیار قرار پائے۔ مزید یہ کہ اتنے رنگوں کے ہجوم سے پیدا شدہ کثافت سے سرورق کو پاک کیا جائے۔ سادگی کی خوب صورتی اور جاذبیت کو موقع دیا جائے۔ ادارہ اس پیش کش پر مبارک باد کا مستحق ہے، دیر آید درست آید۔ (س - م - خ)

ہلال وصلیب کا نیا معرکہ، شفیق الاسلام فاروقی۔ ناشر: حرا پبلی کیشنز، اُردو بازار، لاہور۔ صفحات: ۴۰۰۔ قیمت: ۱۸۰ روپے۔

معروف انگریزی رسالے اکانومسٹ کے ایڈیٹر نے اپنے ایک مضمون میں صلیب و ہلال کی طویل جنگوں کا ذکر کرتے ہوئے کہا تھا کہ مستقبل میں باہمی تصادم سے بچنے کے لیے مغرب اور اسلام کو قریب تر لانے کی ضرورت ہے (۶ اگست ۱۹۹۴ء)۔ فاروقی صاحب نے محسوس کیا کہ اکانومسٹ کے اداریہ نویس بعض غلط فہمیوں میں مبتلا ہیں، اُن کی معلومات بھی ادھوری اور نادرست ہیں اور اُن کے ہاں اسلام کا تصور بھی بہت محدود ہے۔ چنانچہ انھوں نے غلط فہمیوں کے ازالے کے لیے مدیر مذکور کو ایک خط لکھا اور پھر کئی خطوں کا تبادلہ ہوا۔ اب اس طویل مراسلت کو زیرنظر کتاب میں مرتب کیا گیا ہے۔ مصنف امریکی جیلوں کے قیدیوں سے بھی مراسلت رکھتے ہیں اور انھیں اسلامی لٹریچر فراہم کرتے ہیں۔ چنانچہ بہت سے امریکی قیدیوں نے بھی یہ لٹریچر پڑھ کر اسلام قبول کیا۔ زیرنظر کتاب میں اس سلسلے میں بھی کئی لوگوں کا تذکرہ شامل ہے۔

کتاب دل چسپ ہے۔ اس کے مباحث میں تنوع ہے۔ اہل مغرب کی غلط فہمیوں، غلطیوں اور غلط کاریوں کا تذکرہ ہے اور کچھ اُن کے تعصب اور اسلام کے خلاف دشمنیوں کا ذکر۔ کتاب سے اندازہ ہوتا ہے کہ مصنف نے بذریعہ قلم و قرطاس، دعوت و تبلیغ کو ایک بامقصد مشغلے کے طور پر اپنایا جو بہت مفید اور نتیجہ خیز ثابت ہو رہا ہے۔ (ر - ہ)